سوال

(841)امام کا نمازِ تراویح میں قرآن سے دیکھ کر جماعت کروانا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا امام تراویح میں قرآن سے دیکھ کر جماعت کراسکتا ہے یہاں اکثر لوگ حافظ نہیں، لہٰذا یہی طریقہ رائج ہے ؟ بعض کا خیال ہے کہ ایسا جائز نہیں، سامع تو قرآن کھول سکتا ہے لیکن امام نہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

''ابن ابی شیبہ'' میں ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا مدبَّر غلام (وہ غلام جسے آقا یہ کہہ دے کہ تو میرے مرنے کے بعد آزاد ہے) ''ذکوان'' رمضان میں مصحف سے دیکھ کر ان کی امامت کراتا تھا۔ مصنف ابن ابی شیبۃ، رقم: ۷۲۱۸،۸۲۱۸

بخاری کے ''ترجمۃ الباب'' میں الفاظ یوں ہیں :

'وَکَانَت عَائِشَۃُ یَؤُمُّہَا عَبدُہَا ذَکوَانُ مِنَ المُصحَفِ' صحیح البخاری، فَمَن جَاءَ بَعدَ ذٰلِکَ فَإِنَّمَا یَجِیءُ بِحَقِّ إِلَی الصَّلَاۃِ،فتح الباری، ۱۸۴/۲

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ رقمطراز ہیں :

'اُستُدِلَّ بِہٖ عَلٰی جَوَازِ قِرَائَۃِ المُصَلِّی مِنَ المُصحَفِ۔'

یعنی اس سے استدلال کیا گیا ہے کہ نمازی قرآن سے دیکھ کر پڑھ سکتا ہے۔ (حوالہ مذکور، ص:۱۵۸)

اس سے معلوم ہوا کہ قرآن سے دیکھ کر امامت کرانے میں کوئی حرج نہیں۔ سامع اور امام کی تفریق کی کوئی وجہ نہیں۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :723

محدث فتویٰ